سوال

(246) کیا گانے اور موسیقی سننا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمان کے لیے گانا اور موسیقی سننا جائز ہے؟ اس دلیل سے کہ وہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر نشر کیے جاتے ہیں؟ (عبدالرحمن ۔ ع ۔ ا)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

:...گانے اور آلات موسیقی سننا جائز نہیں۔ کیونکہ یہ نماز اور اللہ تعالیٰ کے ذکر سے روکتے ہیں اور اس لیے بھی کہ انہیں سننے سے دل مریض اور سخت ہوجاتے ہیں۔ جبکہ اللہ تعالیٰ کی کتاب مبین اور رسول اللہ ﷺ، آپ پر اپنے پروردگار کی طرف سے صلوٰۃ وسلام ہو، کی سنت اس کی حرمت پر دلالت کرتے ہیں۔ چنانچہ کتاب اللہ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ٦ ... لقمان

''اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو بیہودہ باتیں خریدتا ہے تاکہ ان سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے بہکا دے۔''

اس آیت میں اکثر علمائے مفسرین نے اور دوسرے علماء نے بھی لہوالحدیث کی تفسیر گانے اور آلات موسیقی سے کی ہے۔

اور بخاری k نے اپنی صحیح میں نبی ﷺ سے روایت کی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

((لَيَكُونَنَّ مِنْ أُمَّتِي أقوامٌ يَسْتَحِلُّونَ : الحِرَ، والحَرِيرَ، والخَمْرَ، والمَعَازِفَ))

''میری امت سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو زنا، ریشم، شراب اور گانے بجانے کو حلال بنالیں گے۔''

حر کا معنی حرام شرمگاہ ہے اور حریر (ریشم) معروف ہے جو مردوں پر حرام ہے اور خمر (شراب) معروف ہے اور خمر ہر وہ چیز ہے جو نشہ آور ہو اور یہ تمام مسلمانوں پر حرام ہے۔ خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں اور خواہ چھوٹے ہوں یا بڑے... اور نشہ آور چیزوں کا استعمال کبیرہ گناہ ہے... اور معازف گانے اور گانے کے آلات کو شامل ہے۔ جیسے موسیقی اور کمان، عود اور رباب اور ایسے ہی دوسرے گانے بجانے کے آلات۔

اس باب میں مذکورہ آیت وحدیث کے علاوہ اور بھی آیات واحادیث ہیں۔ جن کا ذکر علامہ ابن قیم رحمہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب اغاثۃ اللھفقان فی مکائد الشیطان میں کیا ہے۔

ہم تمام مسلمانوں کےلیے اللہ تعالیٰ سے ہدایت، توفیق اوراس کے غضب کے اسباب سے عافیت کی دعا کرتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ